iqbalkalmati.blogspot.com



iqbalkalmati.blogspot.com

ہجر کی اک ساعت بھی گزر پاتی نہیں تم سے
ہم سفر پہ نکلیں تو لوٹ آیا نہیں کرتے



(زد جماں)

زندگی درد کے ہاتھوں میں چلی جائے گی
گر تیرا ساتھ نہ پایا تو بکھر جائے گی

کوئی نہیں یاد کرتا وفا کرنے والوں کو
میری مانو بے وفا ہو جاؤ۔۔۔زمانہ یاد رکھے گا

iqbalkalmati.blogspot.com

کچھ نہیں میرے پاس تجھے دینے کے لیے بس دُعاوں کے سوا

خُدا تجھے تمام خوشیاں دے اور مجھے صرف ساتھ تیرا

جب پاس تھا تو پانے کی آرزو نہ تھی
جب جا رہا ہے دور تو محبت ہوئی جواں

جذبے سچے ہو تو محبت مل ہی جاتی ہے
خدا خود ہی سن لیتا ہے خاموش دلوں کی التجائیں

iqbalkalmati.blogspot.com

ہر شخص نہیں ہوتا ہر شخص کے قابل
ہر شخص کو اپنے لئے سوچا نہیں کرتے

انگلیاں آج بھی اِس سوچ میں گم ہیں فرازؔ
اُس نے کیسے نئے ہاتھ کو تھاما ہو گا

دُنیا کی محفلوں سے اُکتا گیا ہوں یا رب
کیا لُطف انجمن کا جب دل ہی بُجھ گیا ہو



iqbalkalmati.blogspot.com



ابھی تک یاد کر رہے ہو پاگل ہو تم قسم سے
اس نے تو تیرے بعد بھی ہزاروں بھلا دیئے


iqbalkalmati.blogspot.com
یہ محبت کا بندھن بھی کتنا عجیب ہوتا ہے
مل جائیں تو باتیں لمبی ، بچھڑ جائیں تو یادیں لمبی

تجھے پا نہیں سکے تو ساری زندگی تجھے پیار کریں گے؛؛
یہ ضروری تو نہیں جو مل نہ سکے اسے چھوڑ دیا جائے؟؟

تجھ کو احساس کیوں نہیں ہوتا
چاہتیں کس قدر ضروری ہیں
آؤ دو چار پل کے پوری کریں
خواہشیں سینکڑوں ادھوری ہیں

جہاں زیب خان

iqbalkalmati.blogspot.com

رات شمع بجھا کے بہت دیر تک محفل سجائی ہم نے

میں اپنے دل کیلئے روتا رہا اور دل کمبخت تیرے لئے



iqbalkalmati.blogspot.com

شکایتیں بھی تھیں اسے تو صرف میرے خلوص سے
عجیب تھا وہ شخص میری عادتیں نہ سمجھ سکا

کاش اب کے بار بازی پلٹ جائے ساری۔۔
اُسے طلب ہو جائے میری اور میں بیوفا ہو جاؤں

مجھے سمجھایا نہ کرو کہ اب تو ہو چکی مجھ کو
محبت مشورہ ہوتی تو تم سے پوچھ کر کرتے


اپنی جانب سے دل کو صاف کیا
جا محبت تجھے معاف کیا

اجازت ہو اگر تیری؟ تو تم سے بات ایک پوچھوں
جو ہم سے عشق سیکھا تھا وہ اب تم کس سے کرتے ہو

کیا رکھا ہے اپنی زندگی کے اِس افسانے میں کچھ گزری ہے
اُسے چاہنے میں، کچھ گزر جائے گی اُسے بھلانے میں

فیصل مسعود

عاشقوں کا دِل جلانے

آرہا ہے پھر سے دسمبر

اتنا نہ یاد آیا کرو کہ رات بھر سو نہ سکے،

صبح کو سرخ آنکھوں کا سبب پوچھتے ہیں لوگ

مُحبت

مُحبت زندگی کے فیصلوں سے لڑ نہیں سکتی

کسی کو کھونا پڑتا ہے اور کسی کا ہونا پڑتا ہے

میں کہاں سے لاؤں بتا بکتا کہاں ہے

وہ نصیب جو تجھے عمر بھر کے لئے میرا کر دے

میرے نصیب کی یہ بھی تو خوش نصیبی ہے۔۔
کہ مُجھ کو دیکھ کے سب پُوچھتے ہیں حال اُس کا

راج ہے زمانے میں اِس لئے اندھیرے کا

روشنی کے ہاتھوں میں اَب قلم نہیں ہوتے

iqbalkalmati.blogspot.com

سمجھ نہیں آتی،، وفا کریں تو کس سے کریں

مٹی سے بنے یہ لوگ کاغذ کے ٹکڑوں پہ بک جاتے ہیں



iqbalkalmati.blogspot.com
ہر روز کے ملنے میں تکلف کیسا
چاند سو بار بھی نکلے تو نیا لگتا ہے

ہر بات تیری مانوں ، نا ممکن ہے

ضد چھوڑ دے اے دِل تُو اب بچہ نہیں رہا

کیسے بُھلا دیتے ہیں لوگ تیری خدائی کو یارب

مجھ سے تو تیرا بنایا ہوا اِک شخص بھلایا نہیں جاتا

وجود شیشے کا ہو تو پتھروں سے محبت نہیں کرتے

احساسِ چاہت نہ ملے تو ہستی بکھر جایا کرتی ہے

iqbalkalmati.blogspot.com

وفا کی تلاش تو اکثر بیوفاؤں کو ہوتی ہے
ہم نے تو دُنیا ہی چھوڑ دی کسی کی وفا کیلئے


iqbalkalmati.blogspot.com
ضروری تو نہیں جو خوشی دے اُسی سے محبت ہو
پیار تو اکثر دل توڑنے والوں سے بھی ہو جاتا ہے

سو سو امیدیں بندھتی ہیں اک نگاہ پہ
ہمیں نہ ایسے پیار سے دیکھا کرے کوئی۔

بہت ستایا ہے کسی کی بے بس یادوں نے
اے رات اب تو گزر جا کہ اب رویا نہیں جاتا



اُڑتے ہوئے پرندوں کو کوئی قید نہیں کر سکتا
جو اپنے ہوتے ہیں وہ خود ہی لوٹ آتے ہیں

iqbalkalmati.blogspot.com

وقت سب کچھ چھین لیتا ہے

یہ تو اِک مسکراہٹ تھی

کوشش کے باوجود جو مکمل نہ ہو سکی
تیرا نام بھی اُنہی خواہشوں میں ہے

iqbalkalmati.blogspot.com

ملک

نصیب کا کھیل بھی عجیب طرح سے کھیلا ہم نے

جو نہ تھا نصیب میں اُسی کو ٹوٹ کر چاہا بیٹھے

مجھے معلوم ہے تم خوش ہو بہت جدائی سے
اب خیال رکھنا اپنا تمہیں تم جیسا نہ مل جائے

جانے کیا واقعہ ہے ہونے کو
جی بہت چاہتا ہے رونے کو

(آزاد احمد)

iqbalkalmati.blogspot.com

یقین مانو کوئی مجبوریاں نہیں ہوتیں
لوگ عادتاً وفا نہیں کرتے

تیری محبت حیات کو لکھوں کس غزل کے نام سے
تیرا حسن بھی جان لیوا، تیری سادگی بھی کمال ہے

سمجھ کر مالِ غنیمت مجھ کو
تیری یادوں نے بے پناہ لوٹا

iqbalkalmati.blogspot.com

یہ سوچ کے دِل پھر سے ہے آمادۂ اُلفت

کہ ہر بار مُحبّت میں خسارہ نہیں مِلتا

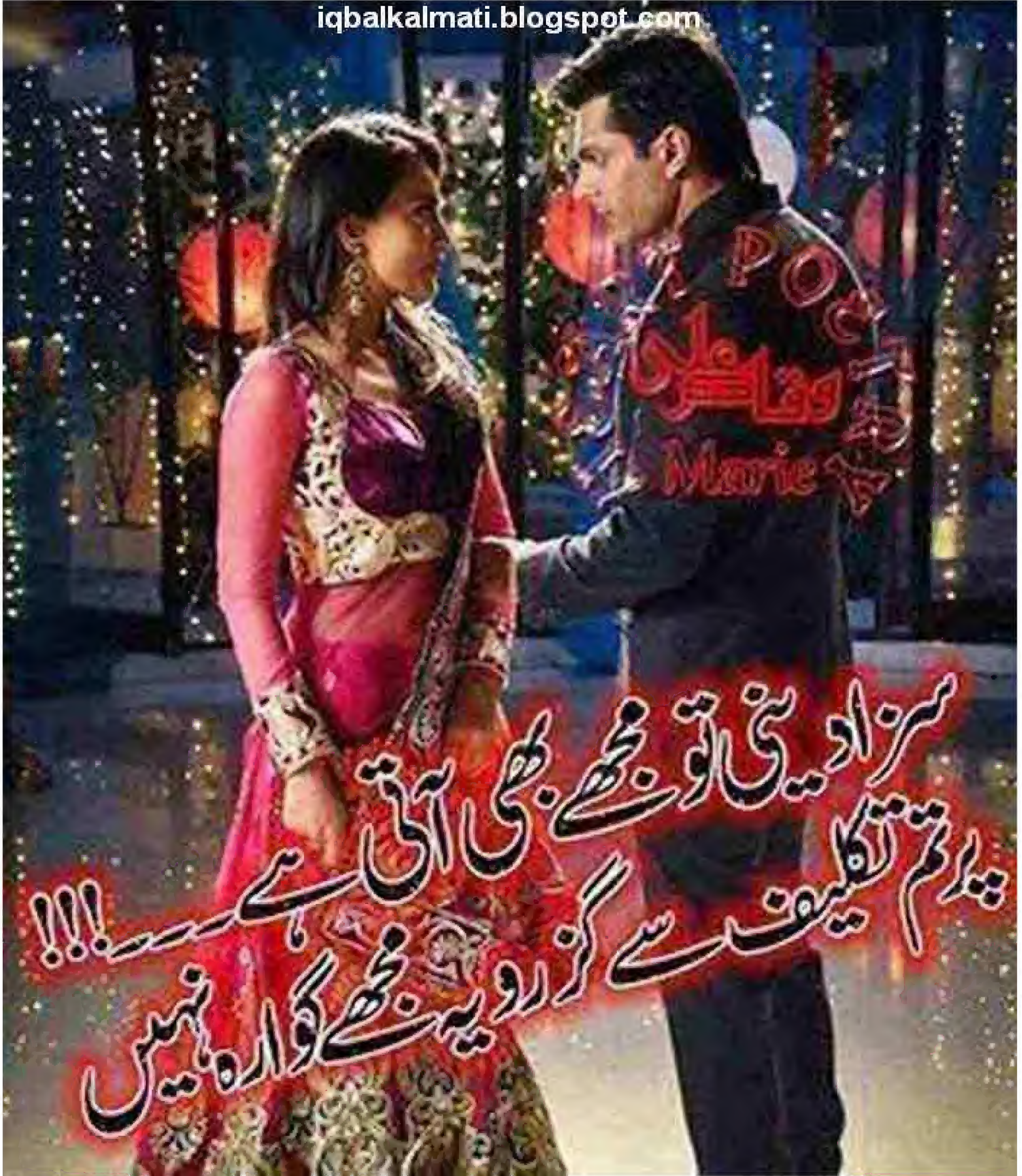

iqbalkalmati.blogspot.com
ہم ہی کو کیوں دیتے ہو پیار کا الزام
کبھی خود سے بھی پوچھو ! اتنے پیارے کیوں ہو؟

حسینِ آنکھوں کو پڑھنے کا ابھی تک شوق ہے مجھ کو
محبت میں اُجڑ کر بھی میری عادت نہیں گئی

منافقت کا نصاب پڑھ کر محبتوں کی کتاب لکھنا
بڑا کٹھن ہے خزاں کے ماتھے پر داستانِ گلاب لکھنا

نہ محبت نہ دوستی، مجھے کچھ راس نہیں

سب بدل جاتے ہیں میرے دل میں جگہ بنانے کے بعد



iqbalkalmati.blogspot.com
سزا دینی تو مجھے بھی آتی ہے۔۔۔!!
پر تم تکلیف سے گزرو یہ مجھے گوارہ نہیں

ہم کو خوشی ملی بھی تو کہاں پر رکھیں گے ہم
آنکھوں میں حسرتیں ہیں، دل میں کسی کا غم

قصور میرا تھا تو قصور تمہارا بھی تھا

نظر ہم نے جو اُٹھائی تھی، تو تم ہی نظر جھکا لیتے


iqbalkalmati.blogspot.com
موت پر بھی ہے یقین، ان پر بھی اعتبار ہے
دیکھتے ہیں پہلے کون آتا ہے، دونوں کا انتظار ہے

دیکھ اتنا کہ نظر ہی لگ جائے مجھے
اچھا لگتا ہے تیری نظر سے مر جانا

گھر بنا کر میرے دل میں وہ چھوڑ گیا
نہ خود رہتا ہے اور نہ کسی اور کو بسنے دیتا ہے

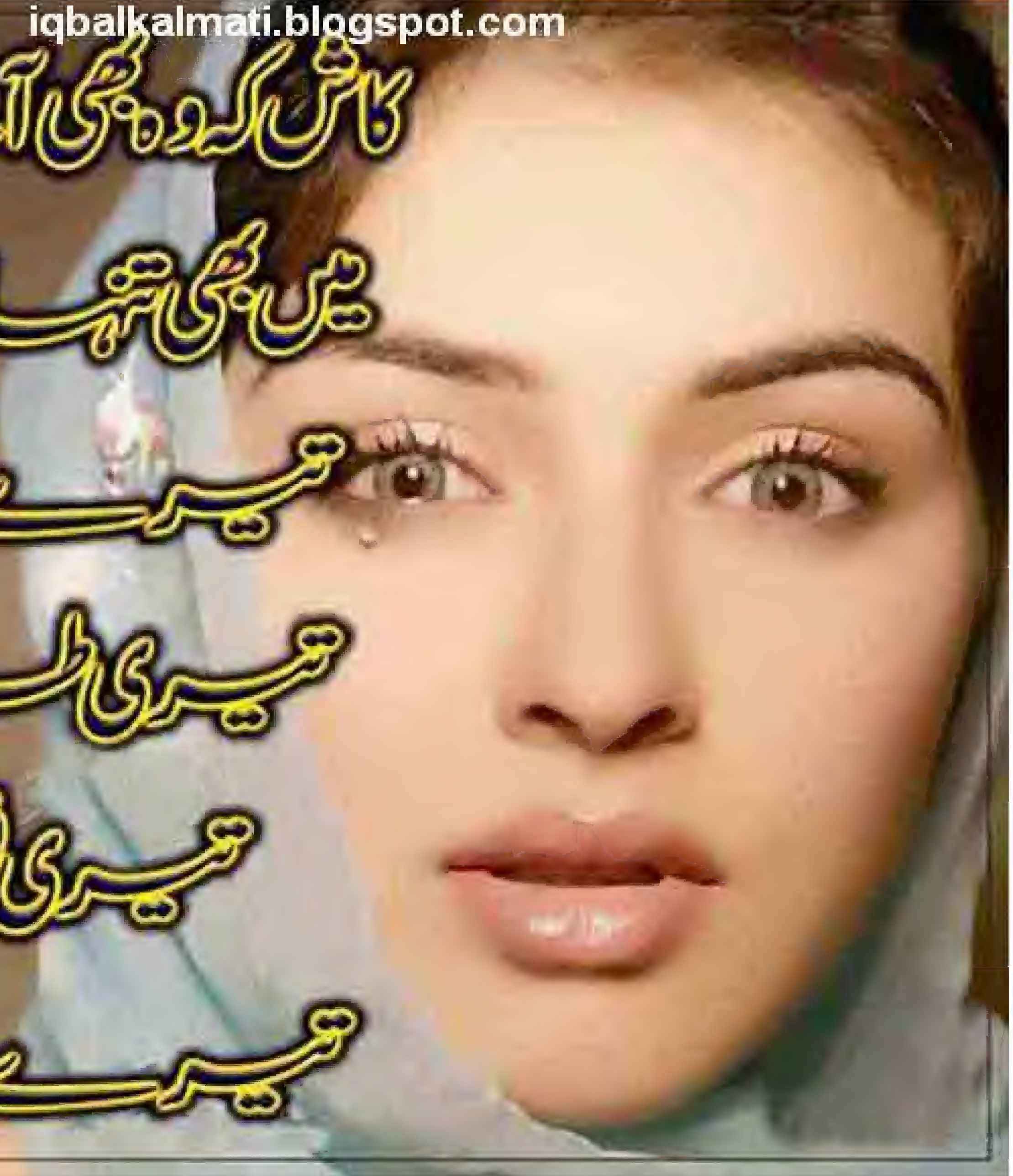
مُحبت یہ نہیں کہ تُم تڑپو اُسے خبر بھی نہ ہو

مُحبت یہ ہے تمہارا دل دھڑکے تو اُسکے دل پہ قیامت گزرے

کبھی ہم بھی محبت میں اپنے آپ کو بادشاہ سمجھتے تھے

پتا اُس دن چلا جب وفا مانگتے رہے فقیروں کی طرح


iqbalkalmati.blogspot.com
سنو جاناں !!
اگر میں یہ کہوں تم سے
کہ تم بن نامکمل ہوں
تو کیا تکمیل ممکن ہے؟


iqbalkalmati.blogspot.com
کاش کہ وہ بھی آ کے کہہ دے
میں بھی تنہا ہوں۔۔۔
تیرے بن۔۔۔
تیری طرح۔۔۔
تیری قسم۔۔۔
تیرے لیئے۔۔۔


اُسے کہنا کہ یہ تم ہی تھے جس سے ہم کو محبت ہو گئی
ورنہ ہم خود ہی گلاب ہیں کسی خوشبو کی تمنا نہیں کرتے

سکّہ بنا کے جب بھی اُچھالا گیا مجھے

میں تیری ہار جیت میں تقسیم ہو گیا







iqbalkalmati.blogspot.com
خیالوں میں اگر آؤ
خیالوں میں اگر آؤ سنبھل جانا دلِ جاں میں
میرے اشکوں کے دریا میں میری آہوں کے طوفان میں
میں تم کو بھی بُھلا دیتا نہ ہوتے گر دلِ جاں میں زبیدہ
میرے اشکوں کے دریا میں میری آہوں کے طوفان میں

سب ہی تعریف کرتے ہے میری تحریروں کی
کبھی کوئی نہیں سنتا میرے لفظوں کی سسکیاں


iqbalkalmati.blogspot.com
بس اتنا یاد ہے کہ مجھے عشق ہوا تھا
پھر کیا ہوا اُس کی مجھے خبر نہیں

iqbalkalmati.blogspot.com

کب دو گے نجات ہمیں رات بھر کی تنہائی سے

اے عشق معاف کر میری عمر ہی کیا ہے

دُنیا تیرے وجود کو کرتی رہی تلاش
ہم نے تیرے خیال کو دُنیا بنا لیا





اب مجھے کون جیت سکتا ہے

تو میرے دل کا آخری ڈر تھا

iqbalkalmati.blogspot.com

ساقی

سب سے یوں ملنا جیسے دل میں کوئی دُکھ نہ ہو

مجھ میں یہ خوبی بھی ہے سب خامیوں کے بعد

شاید



شاید وہ لکھ ہی دے مجھے تیرے حق میں
تو کاتبِ تقدیر سے ذرا اصرار تو کر!

کبھی خاموش بیٹھو گے کبھی کچھ گنگناؤ گے
میں اتنا یاد آؤں گا مجھے جتنا بھلاؤ گے

جب کوئی پوچھ بیٹھے گا خاموشی کا سبب تم سے
بہت سمجھانا چاہو گے مگر سمجھا نہ پاؤ گے

کبھی دنیا مکمل بن کے آئے گی نگاہوں میں
کبھی میری کمی دنیا کی ہر اک شے میں پاؤ گے

کہیں پر بھی رہیں ہم تم محبت پھر محبت ہے
تمہیں ہم یاد آئیں گے ہمیں تم یاد آؤ گے



iqbalkalmati.blogspot.com
جسم تک جانے کے لیے روح سے کھیل جاتے ہیں لوگ
نکل جائے مطلب تو دل سے نکل ہی جاتے ہیں لوگ



نہیں تھا اپنا مزاج ایسا
کہ ظرف کھو کر انا بچاتے
وگرنہ ایسا جواب دیتے
کہ پھر نہ پیدا سوال ہوتے

اس کے لیئے جیتی تھی، اُسی پہ مرتی تھی

اس کے روٹھ جانے سے بے حد ڈرتی تھی

وہ اس بات پہ مجھے چھوڑ گیا۔۔۔

میں اُس کی خوشیوں کے لیئے اُسی سے لڑتی تھی

(جابانہ آفتاب)

لِکھنا تو تھا کہ خوش ہوں تیرے بغیر بھی
آنسو مگر قلم سے پہلے ہی گر گئے

اندھیرا اندھیرا سا چھانے لگا
میرے پاس سے جب وہ جانے لگا

میں کس سے کہو۔۔۔

اگلی بارش کا وادا تھا اُس کا
میں کس سے کہو۔۔۔
زید۔ کوئی اُس سے بھی تو کہے
کہ آ جاؤ بارش لوٹ آئی ہے

love you 2


iqbalkalmati.blogspot.com
اَے بارش...! برس، برس اور برس
آج تُو اُس کی یادوں کو بہالے جا


iqbalkalmati.blogspot.com
تیز بارش میں کبھی سرد ہواؤں میں رہا
اک تیرا ذکر تھا جو میری صداؤں میں رہا
کتنے لوگوں سے میرے گہرے مراسم ہیں مگر
تیرا چہرہ ہی فقط میری دعاؤں میں رہا

کب سے بارش کر رکھی تھی تم نے لاکھ سوالوں کی
خود پہ ایک سوال ہوا تو باتیں کرنا بھول گئے

جانے کیا بادلوں کے درمیاں سازش ہوئی

جس کا گھر مٹی کا تھا اس کے گھر بارش ہوئی

iqbalkalmati.blogspot.com

اس بارش کے موسم میں عجیب سی کشش ہے
نہ چاہتے ہوے بھی کوی شدت سے یاد آتا ہے

یہ حسین مسکراتے چہرے

یہ حسین
مسکراتے چہرے
گنگناتے چہرے
ہر پل ہنستے گاتے چہرے
اپنا دکھ چھپانے کے خاطر
خوش رہنے کی کوشش کرتے ہیں
لیکن مسکراتے مسکراتے
جب ان کی آنکھوں میں
آنسو آجاتے ہیں
تو کتنی آسانی سے

کہتے ہیں وہ
کہ یہ آنسو ہیں خوشی کے
لیکن تنہائی میں
وہ اکثر روتے ہیں
اک پل بھی چین سے
نہ سوتے ہیں
یہ حسین
مسکراتے چہرے
زید۔ ایک مکمل
درد کی داستان ہیں

غزل

درد پھر دل میں اُٹھا ہے

درد پھر دل میں اُٹھا ہے لو سنبھالو مجھ کو
اِک نیا زخم ملا ہے لو سنبھالو مجھ کو
میری آنکھوں سے زید جو اُٹھتا ہے دھواں
پھر کوئی خواب جلا ہے لو سنبھالو مجھ کو

بھول کر بھی نہ دینا کندھا میرے جنازے کو
کہیں پھر زندہ نہ ہو جاؤں تیرا سہارا سمجھ کر

نہیں قابل تیرے لیکن مناسب جو اگر سمجھو

یاد رکھنا دعاؤں میں یہی ہے دعا اے دوست

نا جانے کیوں مگر پھر بھی میرا دِل کرتا ہے

وفا کو آگ لگ جائے محبت بھاڑ میں جائے


iqbalkalmati.blogspot.com
اے عشق زرہ ایک تو بتا۔۔۔
کیا سب کو آزماتے ہو یا میرے ساتھ دُشمنی ہے تیری

وہ بے وفا نہ تھا یونہی بدنام ہوگیا
ہزاروں چاہنے والے تھے کس کس سے وفا کرتا

iqbalkalmati.blogspot.com

میرے چہرے سے میرا درد نہ پڑھ پاؤ گے وصی
میری عادت ہے ہر بات پہ مسکرا دینا۔

مانا کہ میں نے غور سے دیکھا نہ تھا تمہیں
سورج کو آنکھ بھر کے کوئی دیکھتا ہے کیا؟؟

gspot.com

میرا سیدھا سادہ مزاج تھا مجھے عشق ہونے کی کیا خبر؟
تیرے ایک تبسم ناز نے میرا سارا ذوق بدل دیا،

وہی محسوس کرتے ہیں سزا دردِ محبت کی
جو اپنی ذات سے بڑھ کر کسی سے پیار کرتے ہیں



iqbalkalmati.blogspot.com
زرا سی زندگی ہے ارمان بہت ہیں
ہمدرد نہیں کوئی انسان بہت ہیں
دل کا درد سنائیں تو سنائیں کس کو
جو دل کے قریب ہیں وہ انجان بہت ہیں

iqbalkalmati.blogspot.com

بچھڑ کے تجھ سے حال دل جب اپنا یاد آتا ہے

کسی گھائل پرندے کا تڑپنا یاد آتا ہے

تمھارے بعد سناٹا سا چھایا ہے جس آنگن میں

وہاں جاؤں تو چڑیوں کا چہکنا یاد آتا ہے

احساس نہ کر اِن جذبوں کا، نظروں سے گرا بے شک لیکن

جینا بھی مجھے دشوار لگے اتنا تو نظر انداز نہ کر

خاموش محبت

میرے موت کا اُس کو بتانا لیکن ان لفظوں میں

تیرا صدیوں سے جو ارمان تھا وہ پورا ہو گیا

آج بہت دُکھ ہو رہا ہے حال زندگی پر

کاش ہم نے حد میں رہ کر محبت کی ہوتی


iqbalkalmati.blogspot.com
بے خبر انجمنِ ناز میں سونے والے
رات بھر تجھ کو پکارا میری تنہائی نے

بس تیرے سامنے آنکھوں نے بھرم کھول دیا
ورنہ سب سے تو چھپالی تھی محبت میں نے۔۔!

ملک

وہ مجھ کو دیکھنے میرے قریب آیا ہے

یہ دُھند سارے مہینوں میں کیوں نہیں پڑتی

آئینے بھی تمہیں تمہاری خبر نہ دیں سکیں گے
آؤ دیکھو میری نگاہوں میں کتنے حسین ہو تم

یہ کہہ کر میرے دشمن مجھے ہنستا چھوڑ گئے
کہ تیرے اپنے ہی کافی ہیں تجھے رلانے کے لئے

ہمیں محبت ملی نہ پیار ملا ہم کو جو بھی ملا مطلب کا یار ملا
اپنی تو بن گئی زندگی تماشہ، ہر کوئی اپنے اپنے مقصد کا طلبگار ملا

لحاظِ عشق نہ ہوتا تو تجھ سے رنجشیں ہوتی

شکایت صرف اتنی ہے کہ تو سمجھا نہیں مجھ کو

یادیں کیوں نہیں بچھڑ جاتیں

لوگ تو پل میں بچھڑ جاتے ہیں

اب تو خود اپنی ضرورت بھی نہیں رہی ہم کو
وہ بھی کیا دن تھے کہ کبھی تیری ضرورت صرف ہم تھے

iqbalkalmati.blogspot.com

ان رات کی اداسیوں سے پوچھو ہمارے دل کی حالت

جب تمہاری یاد آتی ہے تو اندھیرے اور بھی گہرے ہو جاتے ہیں

چھوڑ دیا سب کو بلا وجہ تنگ کرنا !!!

جب کوئی اپنا مانتا ہی نہیں تو اُس کو اپنی یاد دلا کر کیا کرنا

ٹوٹ جاتے ہیں وہ لوگ ریت کی دیواروں کی طرح
جو خود سے زیادہ کسی سے پیار کرتے ہیں



پڑھی ہیں یوں تو کتابیں ہزاروں مگر

حقیقت میں جو سبق ملے، اپنی زندگی سے ملے

iqbalkalmati.blogspot.com

عشق تو قاتل ہے بہت معصوم لوگوں کا
جانے کیوں لوگ مجرم کو دل میں پناہ دیتے ہیں

iqbalkalmati.blogspot.com

مجھ سا کوئی دنیا میں نادان بھی نہ ہو
کر کے جو عشق کہتا ہے نقصان بھی نہ ہو

چھوڑ دیا اُس کو یہ سوچ کر

جی لے گا وہ اپنی پہلی محبت کے ساتھ



میں تیرے پیار کا فقیر مگر

اپنے حصے میں شراکت نہیں قبول مجھے

تجھے بھلانے کی میں نے بہت کوشش کی مگر

تیری یادیں گلاب کی وہ شاخ ہیں جو روز مہکتی ہیں

تجھے بھولنے کو اک پل چاہیے

وہ پل کہ جسے موت کہتے ہیں لوگ

iqbalkalmati.blogspot.com

Meri Chaahat Nahi Beeti.. Abi Kuch Nahi Badla,
Agar Chaho.. Agar Samjho.. Meri Mano.. To Lout Aao...!!!

ایک آرزو سی ہے کہ ان کو بھول جائیں ہم

مگر ان کی یاد آتی ہے یہ حسرت ہار جاتی ہے

چھوڑ دیا ہم نے ہمیشہ کے لئے اُس کی آرزو کرنا
جس کو محبت کی قدر نہ ہو اُسے دعاؤں میں کیا مانگنا


iqbalkalmati.blogspot.com
اک طرف یار کا اصرار کہ کھولو آنکھیں
اک طرف موت کی تھپکی کہ اب سونا ہوگا
موت

ہمیں کیا پتہ تھا کہ زندگی اتنی انمول ہے
کفن اوڑھ کر دیکھا تو نفرت کرنے والے بھی رو رہے تھے

iqbalkalmati.blogspot.com

روٹھو اگر مجھ سے تو یہ ذہن میں رکھنا تم

منانا عادت نہیں ہے ہماری اور جدا ہم رہ نہیں سکتے

iqbalkalmati.blogspot.com

ذرا سی رنجش پر لوگ چھوڑ دیتے ہیں دامن
عمر بیت جاتی ہے دِل کے رشتے بنانے میں

اب کے بار اگر وہ ملا تو پوچھیں گے اس کی آنکھوں سے
کہ کس کو آباد کیا ہے ہمیں برباد کرنے کے بعد

آج میں نے تلاش کیا اُسے اپنے آپ میں
وہ مجھے ہر جگہ ملا میری تقدیر کے سوا

کب نکلتا ہے کوئی دل میں اُتر جانے کے بعد
یہ وہ گلی ہے جس کا کوئی باہر کا رستہ نہیں

جیت لوں تجھے زمانے کے ہر طاقت سے

اِک بار تو آمین تو کہہ میری دعاؤں کے ساتھ

ایسی بھی بے رُخی دیکھی ہے ہم نے
کہ لوگ
آپ سے تم
تم سے جان
جان سے انجان ہو جاتے ہیں۔۔!



کہ زندہ لوگ ترستے ہیں زندگی کیلئے

دل میں ناراضگیاں نہ خلوص میں ملاوٹ کوئی
وہ بچپن کی یاریاں بھی کمال ہوا کرتی تھیں نا

iqbalkalmati.blogspot.com

تجھ سے ملنے کی خوشی میں نہ دھیان رہا مجھ کو

کتنی تکلیف مجھے تم سے بچھڑ کر ہو گی۔۔۔!





پرندہ خشک جھیلوں سے یہی اب کہہ گیا آخر

مجھے مجبور ہجرت پر میرے حالات کرتے ہیں

ترکِ تعلق کی وجہ کچھ تو بتاتے جاتے

میں کہاں تک خود میں برائیاں ڈھونڈوں

سب مست ہیں اپنی اَنا میں کون کس کے لیے خود کو بدلے
ہر کسی کی ہے یہی ضد کہ مجھ کو میرے جیسا ملے

کبھی کبھی کسی چیز کی قدر اور

احساس کیلئے ضروری ہے کہ کچھ وقت

اُس سے دور رہا جائے

اجازت ہو تو کچھ عرض کروں؟

کھیل چکے ہو تو دل واپس کر دو

ممکن جو اگر ہوتا
ہم تم کو بھلا دیتے
یادوں کو کفن دے کر
بے وقت سلا دیتے
تنہائی میں جی لیتے
تم کو نہ صدا دیتے
اِس دل سے تیرے دل تک
دیوار اُٹھا دیتے
ممکن ہی نہیں ورنہ
ہم تم کو بھلا دیتے !!

اِس زندگی کا کیا بھروسہ جو دو پل کی ہے

ہم بھی اُن لمحوں کی طرح گزر جائیں گے جو لوٹ کر نہیں آتے

میں اُس کی کھوج میں دیوانہ وار پھرتی رہی
اسی لگن سے کبھی مجھ کو ڈھونڈتا وہ بھی

پروین شاکر

سنا ہے عشق کی سزا یہاں پر موت ہے؟؟

لو مار دو ہمیں، ہم تم سے محبت کرتے ہیں

بات یہ نہیں کہ تیرے بن جی نہیں سکتے

بات یہ ہے کہ تیرے بن جینا نہیں چاہتے

iqbalkalmati.blogspot.com

ہوں جن کے پاس ہزاروں چاہنے والے

وہ کیا محسوس کریں گے ایک کمی ہماری۔۔!

خاموشیاں کر دیں بیاں تو الگ بات ہے
کچھ درد ہیں جو لفظوں میں اُتارے نہیں جاتے

رات گزر جاتی ہے تیری یاد میں اکثر

صبح مصروف رہتی ہوں پھر سے تجھے بھلانے میں


iqbalkalmati.blogspot.com
سنو یہ دل تم رکھ لو
ویسے بھی اسے تمہاری فکر رہتی ہے

ہم جو ہنس ہنس کے ملتے تھے سب سے

آج خود سے مل کر بہت اُداس ہوئے

درد جیت گیا اور میں تجھے ہار گیا

دل کو محبت کا سودا بہت مہنگا پڑا

کاش مل جائے کبھی خواب کی تعبیر مجھے
آنکھ کھلتے ہی تجھے سامنے بیٹھا دیکھوں

دلوں سے کھیلنے کا ہُنر مجھے اب بھی نہیں آتا

اس لئے اعتبار کی بازی میں اکثر ہار جاتی ہوں

جس کے دم سے ہے رونق میری تحریروں میں
وہی ایک شخص نہیں ہاتھ کی لکیروں میں۔۔۔!



عشق نے سیکھ ہی لی وقت کی تقسیم کہ اب

وہ مجھے یاد تو آتا ہے مگر کام کے بعد

وہ کسی کی خاطر مجھے بھول بھی گئے تو کوئی بات نہیں
ہم بھی تو بھول گئے تھے سارا زمانہ اُس کی خاطر

سب سے یوں ملنا کہ جیسے دل میں کوئی دُکھ نہ ہو
مجھ میں یہ خوبی بھی ہے سب خامیوں کے باوجود

بندِ مٹھی سے گرتی ہوئی ریت کی مانند

بھلا دیا نہ تم نے مجھے ذرا ذرا کر کے

دل سوچتا ہے تو پھر سوچتا ہی رہ جاتا ہے

یہ جو اپنے ہوتے ہیں، اپنے کیوں نہیں ہوتے؟

iqbalkalmati.blogspot.com

روٹھ جانا تو محبت کی علامت ہے مگر!

کیا خبر تھی مجھ سے وہ اتنا خفا ہو جائے گا

عزیز اتنا ہی رکھو کہ جی سنبھل جائے
اب اِس قدر بھی نہ چاہو کہ دم نکل جائے

سنو!

کسی نے سچ کہا تھا یہ
محبت مر نہیں سکتی مگر
اُدھورا سچ سنا ہم نے
مکمل سچ تو یہ ہے کہ
محبت خود نہیں مرتی
محبت مار دیتی ہے!

دل میں آیا تھا وہ بہت سے راستوں سے

جب جانے کا رستہ نہ ملا تو دل ہی توڑ گیا

اُسے اپنی ضد کی فکر تھی
مجھے اپنی آن کا خیال تھا
نہ مل سکے ہم پھر کبھی
وہ ہماری محبتوں کا زوال تھا
میرے لئے اُس کا ساتھ ہی سب کچھ تھا
اُس کے لئے یہ سب مذاق تھا
اُسے بس منزلوں کی فکر تھی
یہاں میری زندگی کا سوال تھا

لوگ پوچھتے ہیں کہ کون ہے وہ جو تیری یہ حالت کر گیا
میں مسکرا کے کہتا ہوں اس کا نام ہر کسی کے لب پہ اچھا نہیں لگتا

مجھے تیری یادوں کا زہر مار ہی نہ ڈالے

تجھے بھولنے میں ہم نے ہی دیر کردی شائد

اپنے دُکھوں پہ ہنسنا، اپنی خوشیوں پہ رونا
کیا کچھ سکھا جاتا ہے کسی کا کسی سے جدا ہونا

میں وہاں ہوں جہاں جہاں پہ تم ہو
تم کرو گے کہاں کہاں سے گریز

iqbalkalmati.blogspot.com

ہر اِک پاؤں مجھے روندتا ہوا گزرا

جانے کون سے سفر کا راستہ ہوں میں

میری تنہائی کا اُس کو بہت احساس رہتا ہے
خیالوں میں جو آتا ہے تو جانا بھول جاتا ہے

iqbalkalmati.blogspot.com

رات بھر جلتا رہا یہ دل کسی کی یاد میں

سمجھ نہیں آتا درد پیار کرنے سے ہوتا ہے یا یاد کرنے سے

iqbalkalmati.blogspot.com

ایک چھوٹا گناہ محبت کا۔

زندگی بھر حساب لیتا ہے

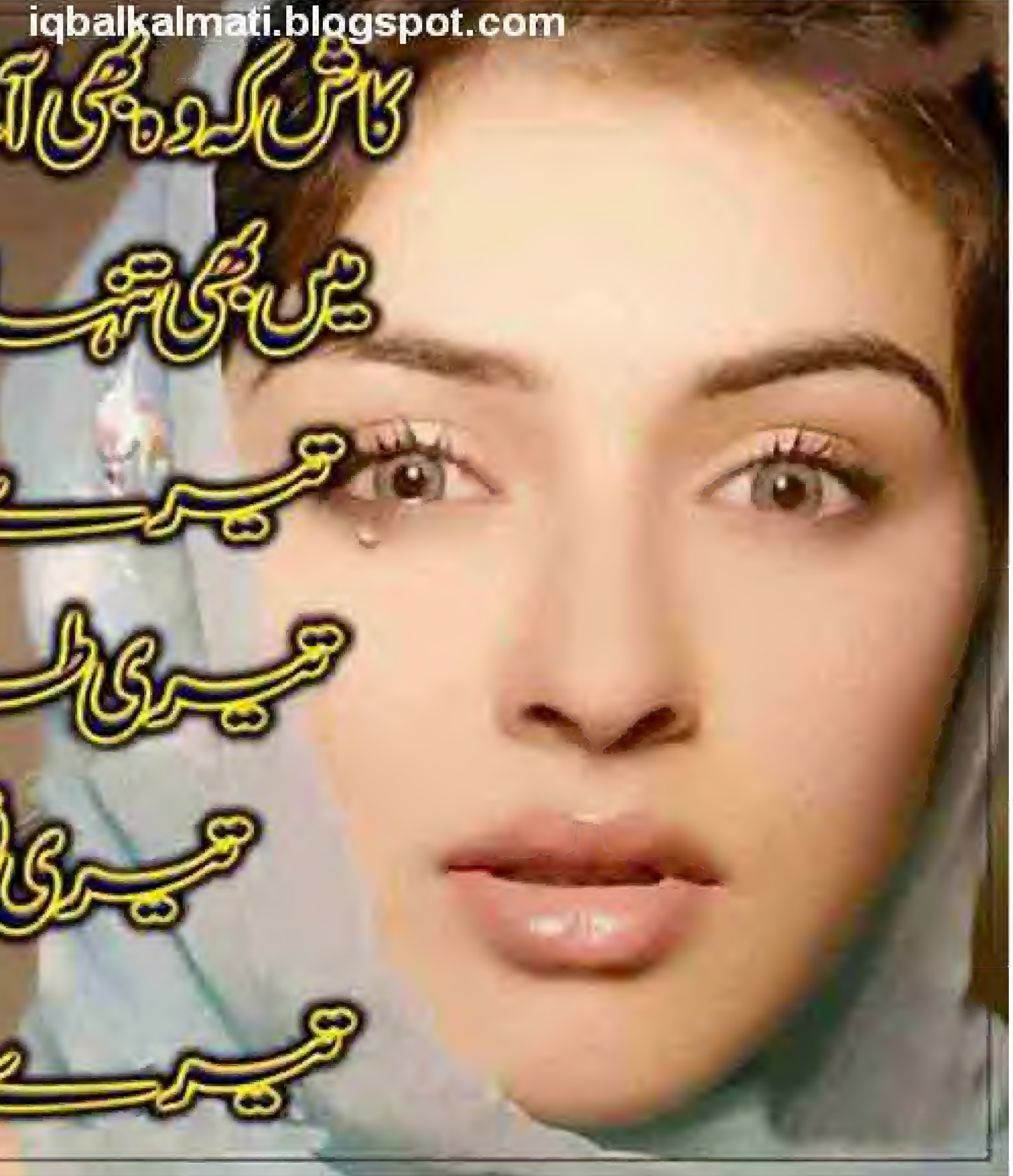
یاسمین شیخ



iqbalkalmati.blogspot.com

پیار مگر ہم کرتے ہیں

ہم دنیا سے ڈرتے ہیں
اور ابھی تک ڈرتے ہیں
پیار مگر ہم کرتے ہیں
زید۔ اور ابھی تک کرتے ہیں


iqbalkalmati.blogspot.com
کاش کہ وہ بھی آ کے کہہ دے
میں بھی تنہا ہوں۔۔۔
تیرے بن۔۔۔
تیری طرح۔۔۔
تیری قسم۔۔۔
تیرے لیئے۔۔۔

محبت کر کے دیکھی تو محبت کو پہچانا ہے

وفا بس نام کی ہے، بے وفائی کا فسانہ ہے

iqbalkalmati.blogspot.com

کبھی ان اداؤں کا ظلم کبھی ان نگاہوں کا ظلم
وفاؤں کی قسم تیرے آشق نہ ہوتے تو تیرے قاتل ہوتے ہم



iqbalkalmati.blogspot.com
تمہاری تھی شرارت مہندی سے ہتھیلی پہ نام لکھنا
اور مجھے رسوا کر دیا تم نے یونہی کھیلتے کھیلتے



ممکن ہے نکل آئے یہاں کوئی مسافر
صحرا میں لگاتے چلو دو چار شجر اور


iqbalkalmati.blogspot.com
اس خیال سے ہی ہر شام جلد نیند آئی
مجھ سے بچھڑے ہوئے لوگ شہر خواب میں ہیں

کہاں تلاش کرو گے، تم مجھ جیسا شخص۔
جو تمہارے ستم بھی سہے اور تم سے محبت بھی کرے۔



لکھتا ہوں تو تم ہی اترتے ہو قلم سے
پڑھتا ہوں تو لہجہ بھی تم، آواز بھی تم



وابستہ کریں کس سے ہم اپنی اُمیدیں
اس دور میں ہر شخص وفا بھول گیا ہے

3/30/2012 10:52 AM

مصروفیت میں آتی ہے بے حد تمھاری یاد
فرصت میں تیری یاد سے فرصت نہیں ملتی

ملک

خوشبو گئی نہ دل سے نہ یادوں سے بے رُخی
ظالم کے سارے نقوش بڑے پائیدار تھے

تم نے دیکھا ہے کبھی اپنی اداؤں کو صنم؟

دل چرانا، اور اسی دل کو جلاتے رہنا

تنہائی

دیکھا ہے زندگی میں ہم نے یہ آزما کے
دیتے ہیں یار دھوکہ دل کے قریب آ کے

زرا تم چل کے آجاتے زرا ہم جھک کے مل لیتے

شراکت سے چلا کرتے ہیں کاروبار دنیا کے


iqbalkalmati.blogspot.com
محبت پہ میری تحقیق مکمل ہو نہیں سکتی
ہر باب کے انجام پر، ہوتا ہے آغاز پھر

لڑکی کی تصویر



ٹکڑے پڑے تھے راہ میں کسی لڑکی کی تصویر کے
لگتا ہے کوئی دیوانہ سمجھدار ہو گیا...!

بس ایک بار ہی دیکھنے گیا تھا اس کو

اب میرا حال دیکھنے لوگ آتے ہیں

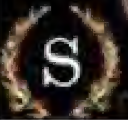
زندگی کو ایک لمحہ صبر نہیں
شاید کہ اُس کو اب میری قدر نہیں
ہر سفر میں میرا کبھی ہمسفر تھا وہ
اب سفر تو ہے مگر وہ ہمسفر نہیں

سانس ٹوٹ جاتی ہے

مان ٹوٹ جانے سے

iqbalkalmati.blogspot.com

آنکھوں میں رہا دل میں اتر کر نہیں دیکھا
کشتی کے مسافر نے سمندر نہیں دیکھا



وہ صبح نیند سے جاگے تو مجھ سے لڑنے آئے
کہ تم کون ہوتے ہو ہمارے خوابوں میں آنے والے

by Ali K.

iqbalkalmati.blogspot.com

افسوس

کچھ غم نہیں اُس سے بچھڑ جانے کا شاکر

افسوس اتنا ہے میرا ہو کے بھی میرا ہو نہ سکا

بھیگا موسم، بھیگی آنکھیں

آج تو موسم بھی رو پڑا ہے
مجھے کہہ رہا ہے
تیری آنکھ میں
میری بوندوں سے بھی زیادہ پانی
اس کی وجہ کیا ہے؟؟؟

نہیں نہیں

انکار جیسی لذّت اقرار میں کہاں
بڑھتا ہے عشق غالب اُس کی نہیں نہیں سے

درد پھر دل میں اُٹھا ہے

درد پھر دل میں اُٹھا ہے لو سنبھالو مجھ کو
اِک نیا زخم ملا ہے لو سنبھالو مجھ کو
میری آنکھوں سے زید جو اُٹھتا ہے دھواں
پھر کوئی خواب جلا ہے لو سنبھالو مجھ کو

لبِ خاموش ، گلِ رُخسار ، چھلکتی آنکھیں
زیدؔ۔ ہم انہیں اب تلک دیوانے وفا کہتے ہیں

اس شخص نے آنکھوں سے تبلیغ ہی یوں کی
کہ میں بنا سوچے محبت پہ ایمان لے آیا

stolen moments

تیری یاد اور برف باری کا موسم سلگتا رہا دل کے اندر اکیلے

سوچا تھا جی لوں گا تجھ سے بچھڑ کے، گزرتا نہیں ایک دسمبر اکیلے

iqbalkalmati.blogspot.com

جیے جا رہی ہوں

قطعہ

غم سے نباہ کر کے جیے جا رہی ہوں
خود کو تباہ کر کے جیے جا رہی ہوں
راہِ وفا میں اپنی لٹا کر متاعِ زیست
زید بس آہ آہ کر کے جیے جا رہی ہوں


iqbalkalmati.blogspot.com
اناں کہتی ہے اِلتجا کیا کرنی ۔ زید
وہ محبت ہی کیا؟ جو منتوں سے ملے

Khushk Hoton Se Hua Krti
Hen Meethi Baatain Mohsin,,
Pyaas Bujh Jaye To Lehjey B
Badal Jaty Hen...

خشک ہونٹوں سے ہوا کرتی ہیں میٹھی باتیں محسن
پیاس بجھ جائے تو لہجے بھی بدل جاتے ہیں

بے وفا وقت تھا، وہ تھے یا مقدر میرا
بات جو بھی تھی بہرحال انجام جدائی نکلا

آنسو

میرے آنسوں میرے اندر گرتے ہیں
زید ۔ جیسے دریا بیچ سمندر گرتے ہیں

برباد کر دیا دونوں کی لڑائی نے مجھے
نہ عشق ہار مانتا ہے نہ دل شکست کا عادی ہے

نہیں قابل تیرے لیکن مناسب جو اگر سمجھو

یاد رکھنا دعاؤں میں یہی ہے دعا اے دوست

میں سُن کے اُس کی سب باتیں فقت اتنا ہی کہتا ہوں

کہاں آپ؟ کہاں وفا۔ بس کیجیئے۔ رہنے دیجیئے۔۔۔

دِل میں رہ کر۔۔۔دِل دُکھاتے ہو
اپنا مقام دیکھو۔۔۔اور اپنے کام دیکھو

صرف چہرے کی اداسی سے بھر آئے آنسو
دل کا عالم تو ابھی آپ نے دیکھا ہی نہیں

فیصل مسعود

تم تو اپنے ہو تمہیں دل سے نِکالیں کیسے
ہم تو دُشمن کو بھی بے گھر نہیں ہونے دیتے

وہ سامنے تھا مگر اس کو نگاہ چھو نہ سکی
یہ احترام کی حد تھی یا حوصلے کا کمال؟


iqbalkalmati.blogspot.com
شائد تم آؤ میں نے اِسی انتظار میں
اب کے برس کی عید بھی تنہا گزار دی

رخِ یار پہ یہ زلفیں یوں بکھر رہی ہیں جیسے
کبھی دن نکل رہا ہے، کبھی رات ہو رہی ہے


iqbalkalmati.blogspot.com
اس قحطِ دوستی میں کوئی مجھ سے کیا ملے
خود اپنے آپ کو بھی میسر نہیں ہوں میں!

عشق

بے وجہ نہیں روتا عشق میں غالب
جسے خود سے بڑھ کے چاہو وہ رُلاتا ضرور ہے

iqbalkalmati.blogspot.com

کبھی بٹھا کے سامنے پوچھیں گے تیری آنکھوں سے
کس نے سکھایا ہے انہیں ہر دل میں اتر جانا۔

iqbalkalmati.blogspot.com

ہزاروں غم زمانے کے ڈرا مجھ کو نہیں سکتے
بہت مضبوط ہوں میں بھی رُلا مجھ کو نہیں سکتے

تمہارے دل میں جو کچھ ہے کہو مجھ سے مرے دلبر
کسی سے درد کہتے ہو بتا مجھ کو نہیں سکتے


iqbalkalmati.blogspot.com
کس قدر ہو گا یہاں مہر و وفا کا ماتم
ہم تیری یاد سے جس روز اُتر جائیں گے

iqbalkalmati.blogspot.com

وہ اشک بن کے مری چشمِ تر میں رہتا ہے
عجیب شخص ہے، پانی کے گھر میں رہتا ہے

iqbalkalmati.blogspot.com

ہم نیند کے شوقین زیادہ تو نہیں ہیں
کچھ خواب نہ دیکھیں تو گزارہ نہیں ہوتا

پلکیں کب تک رکوع میں رکھو گے؟

حُسن کا واسطہ ـــ ـــ ـــ قیام کرو!!

Ishakhan

اِک رونے سے تُو مل جائے تو خدا کی قسم
اس دھرتی پہ ساون کی برسات لگا دوں

ہم انتظار کریں گے ترا قیامت تک
خدا کرے کہ قیامت ہو اور تُو آئے


iqbalkalmati.blogspot.com
فریاد کر رہی ہے ترستی ہوئی نگاہ
دیکھے ہوئے کسی کو بہت دن گزر گئے

کتنی معصوم خواہش ہے اس دیوانی لڑکی کی
چاہتی ہے محبت بھی کرے اور خوش بھی رہے

aaina yahoo group
by:GhaZaL AhMeD
mail me at: haaya@aaina.tk

اُجڑی رنگت، بکھرے گیسو، آنکھ میں اُس کے پھیلا کاجل
غور سے دیکھو تو کہتے ہیں، اِس لڑکی نے پیار کیا ہے


iqbalkalmati.blogspot.com
Phir Usne Muskura Ker Dekha Meri Taraf
Phir Zara C Baat Pe Jeena Para Muje

خیالوں میں چلے آتے ہیں بنا اجازت کے جو
اے دل اب بھی تو مرتا ہے سادگی پہ ان کی

Main Aur Meri Tanhai

خواب بھی شاید کانچ سے کمزور ہوتے ہیں وصی
ہر روز بکھر جاتے ہیں فقط اِک آنکھ کے کھلنے سے


خواب آنکھوں سے گئے نیند راتوں سے گئی۔
تم گئے تو لگا۔۔زندگی ہاتھوں سے گئی۔

iqbalkalmati.blogspot.com

کسی کی زخم کا مرہم، کسی کی غم کا علاج
لوگوں نے بانٹ رکھا ہے، مجھے دوا کی طرح

کوئی رات میرے آشنا، مجھے یوں بھی تو نصیب ہو

نہ رہے خیال لباس کا وہ اتنا میرے قریب ہو

بدن کی گرم آنچ سے میری آرزو کو آگ دے

میرا جوش بہک اُٹھے میرا حال بھی عجیب ہو

تیرے چاشنی وجود کا سارا رس میں نچوڑ لوں

پھر تو ہی میرا مرض ہو اور تو ہی میرا طبیب ہو


iqbalkalmati.blogspot.com
اصولِ عشق اتنا ہے جھکا کے سَر حُکم مانو
کیوں؟ کیا؟ کیسے؟ کرنے سے خفا محبوب ہوتے ہیں

زندگی سے میری نکل چکے ہو تو
ذہن اور دل سے کیوں نہیں جاتے

iqbalkalmati.blogspot.com



خوشیوں کا وقت بھی کبھی آ ہی جائے گا

غم بھی تو مل رہے ہیں تمنا کئے بغیر

مانا کہ میں نے غور سے دیکھا نہ تھا تمہیں

سورج کو آنکھ بھر کے کوئی دیکھتا ہے کیا؟؟

iqbalkalmati.blogspot.com

Mohabbat Naam Hai Jiska
Woh Aisi Qaid Hai,
Kay Umrein Beet Jati Hain ,
Saza Puri Nahi Hoti...!!



محبت نام ہے جس کا وہ ایسی قید ہے۔
کہ عمریں بیت جاتی ہیں، سزا پوری نہیں ہوتی۔

8/18/2012

نہ تھیں اور کوئی بھی رنجشیں، صرف عادتوں میں تضاد تھا
کہ اسے پسند تھیں شوخیاں، مجھے سادگی میں کمال تھا

iqbalkalmati.blogspot.com

کبھی دسمبر کی سرد راتوں میں

وفا کو میری
جفا کو اپنی
کبھی جو لکھنا
تو قصہ تمام لکھنا
گلاب شاخوں سے جب ادھورے سے پھول چنتا
جو دھڑکنوں میں صدا کوئی بھی کبھی جو سنتا
تو یاد کرنا۔۔۔
کبھی دسمبر کی سرد راتوں میں، سوچنا تم
میں یاد کرتی ہوں تم کو ہر پل
زرید مجھے بھی بھولے سے یاد کرنا

نظم


iqbalkalmati.blogspot.com
تجھ کو احساس کیوں نہیں ہوتا
چاہتیں کس قدر ضروری ہیں
آؤ دو چار مل کے پوری کریں
خواہشیں سینکڑوں ادھوری ہیں


iqbalkalmati.blogspot.com
اور تو کچھ نہیں چاہیئے مجھے تجھ سے اے زندگی
بس وہ ایک شخص لوٹا دے جو مجھے تجھ سے بھی پیارا ہے

مانگی تھی ہم نے تم سے محبت کی زندگی
تم نے تو زندگی کو محبت بنا دیا

وہ کیسے لوگ تھے یارب جنہوں نے پا لیا تجھ کو
ہمیں تو ہو گیا دشوار اک انسان کا ملنا

کسی کے ساتھ پیار سے مزاق ضرور کرنا
مگر کبھی کسی کے ساتھ مزاق سے پیار نہ کرنا۔

کتھئی آنکھوں والی لڑکی

کتھئی آنکھوں والی اک لڑکی
ایک ہی بات پر بگڑتی ہے
تم مجھے کیوں نہیں ملے پہلے
روز یہ کہہ کے مجھ سے لڑتی ہے
لاکھ ہوں ہم میں پیار کی باتیں
یہ لڑائی ہمیشہ چلتی ہے
اُس کی اک دوست سے میں جلتا ہوں
میری اک دوست سے وہ جلتی ہے
پاس آ کے بھی فاصلے کیوں ہوں
راز کیا ہے سمجھ میں یہ آیا
اُس کو بھی یاد ہے کوئی اب تک
میں بھی تم کو بھلا نہیں پایا

مطلبی دنیا کے لوگ کھڑے ہیں ہاتھوں میں پتھر لیکر

میں کہاں تک بھاگوں شیشے کا مقدر لے کر

iqbalkalmati.blogspot.com

میرے چہرے پہ کسی اور کا چہرہ تو نہیں
جانے وہ کس کی رعایت سے مجھے دیکھتا ہے؟

میرے مقدر کو بھی گِلا رہا مجھ سے
کہ کسی اور کا ہوتا تو سنور گیا ہوتا

میرے سپنوں کو صدا یونہی مہکتا رکھنا

میں نے تھاما ہے تیرا ہاتھ بڑے مان کے ساتھ

محبت ہماری بھی اثر رکھتی ہے

بہت یاد آئیں گے ذرا بھول کر تو دیکھو

Isha

وہ نہ ملیں تو کیا ہوا یہ عشق ہے ہوس نہیں
میں اُنہی کا تھا اُنہی کا ہوں! وہ میرے نہیں تو نہ سہی



iqbalkalmati.blogspot.com

کبھی تیری میری ملاقات ہو
نہ ٹوٹنے والا ساتھ ہو
تیرے ساتھ زندگی گزرے
مسرتوں بھری حیات ہو

نہیں شکوہ مجھے کچھ بے وفائی کا تیری ہرگز
گلا تب ہو اگر تو نے کسی سے بھی نبھائی ہو


iqbalkalmati.blogspot.com
دعا بد نہیں دیتا فقط اتنا ہی کہتا ہوں
کہ جس پہ آجائے تیرا دل وہ بے وفا نکلے

iqbalkalmati.blogspot.com

زندگی کیا ہے؟

پوچھتی تجھ سے زندگی کیا ہے؟
تو اگر اس قفس میں ہوتا!
پھیلتا یوں نہ اضطراب ایسے
زید۔ کچھ سکوں دسترس میں ہوتا تو

قطعہ



iqbalkalmati.blogspot.com
یہ مانا حسن کی فطرت بہت نازک ہے اے وامقؔ
مزاجِ عشق کی لیکن نزاکت اور ہوتی ہے

iqbalkalmati.blogspot.com

ترے بن

تم بن نہیں ہے کوئی بھی ہمارا
اِس بات کا فائدہ اُٹھاتے ہو نہ تم

مر جانا کسی دوست کی دوستی پر
پر بھول کر بھی کسی سے پیار مت کرنا

کسی دن بٹھا کے پوچھیں گے تیری آنکھوں سے

کس نے سکھایا ہے انہیں ہر دل میں اتر جانا

سمجھ نہیں آتی،، وفا کریں تو کس سے کریں

مٹی سے بنے یہ لُوگ کاغذ کے ٹکڑوں پہ بک جاتے ہیں

نہ کر اے طبیب!! ناکام کوششیں میرے درد کو سمجھنے کی

تُو پہلے عشق کر، پھر چوٹ کھا، پھر لکھ میرے درد کی دواء

کہہ دو اُسے جدائی عزیز ہے تو روٹھ جائے۔۔۔!!!

وہ ہمارے بن جی سکتا ہے تو ہم بھی مر نہیں جائیں گے

ایک سمندر ہے کہ میرے مقابل ہے
ایک قطرہ ہے کہ مجھ سے سمبھالا نہیں جاتا
ایک عمر ہے کہ بتانی ہے تیرے بغیر
ایک لمحہ ہے کہ تیرے بغیر گزارا نہیں جاتا

ہم ہاتھ بڑھائیں تو تیرے اونچے در و بام

احساس دلاتے ہیں کہ اوقات میں رہنا

iqbalkalmati.blogspot.com

اتنے چپ چاپ کہ رستے بھی رہیں لاعلم

چھوڑ جائیں گے کسی روز نگر شام کے بعد

روٹھو اگر مجھ سے تو یہ ذہن میں رکھنا تم

منانا عادت نہیں ہے ہماری اور جدا ہم رہ نہیں سکتے

مانا کے تیری دید کے قابل نہیں ہوں میں

تو میرا شوق دیکھ ، میرا انتظار دیکھ

ایک ہی شخص پہ لٹا دیتے ہیں جو زندگی اپنی
ایسے لوگ اَب کتابوں میں ملا کرتے ہیں

sad

iqbalkalmati.blogspot.com

ہنستے ہوئے چہروں کو غموں سے آزاد نہ سمجھو
ہزاروں غم چھپے ہوتے ہیں ہلکی سی مسکان میں

iqbalkalmati.blogspot.com

لوگ پتھر کے بتوں کو پوج کر بھی معصوم رہے فراز
ہم نے اک انسان کو چاہا اور گنہگار ہو گئے



iqbalkalmati.blogspot.com
برباد کر دیا دونوں کی لڑائی نے مجھے!!
نہ عشق ہار مانتا ہے، نہ دل شکست کا عادی ہے

تیری نفرت میں وہ دم نہیں جو میری چاہت کو مٹا دے

میری چاہت کا سمندر تیری سوچ سے بھی گہرا ہے


iqbalkalmati.blogspot.com
تم نے دیکھی ہی نہیں ہماری پھولوں جیسی وفا
ہم جس پر کھلتے ہیں اُسی پر مرجھا بھی جاتے ہیں

ناراض تم، ناراض ہم، کیسے مٹیں پھر یہ دُوریاں
ہم منتظر، تم بے خبر، دونوں کی ہیں مجبوریاں

تیری محفل سے اُٹھے تھے کسی کو خبر تک نہ تھی

بس تیرا مُڑ مُڑ کر دیکھنا ہمیں بدنام کر گیا

یوں ڈال کے پھرتے ہو نقابوں پہ نقاب
بے عیب ہے چہرہ تو دکھا کیوں نہیں دیتے

بھیگی آنکھیں

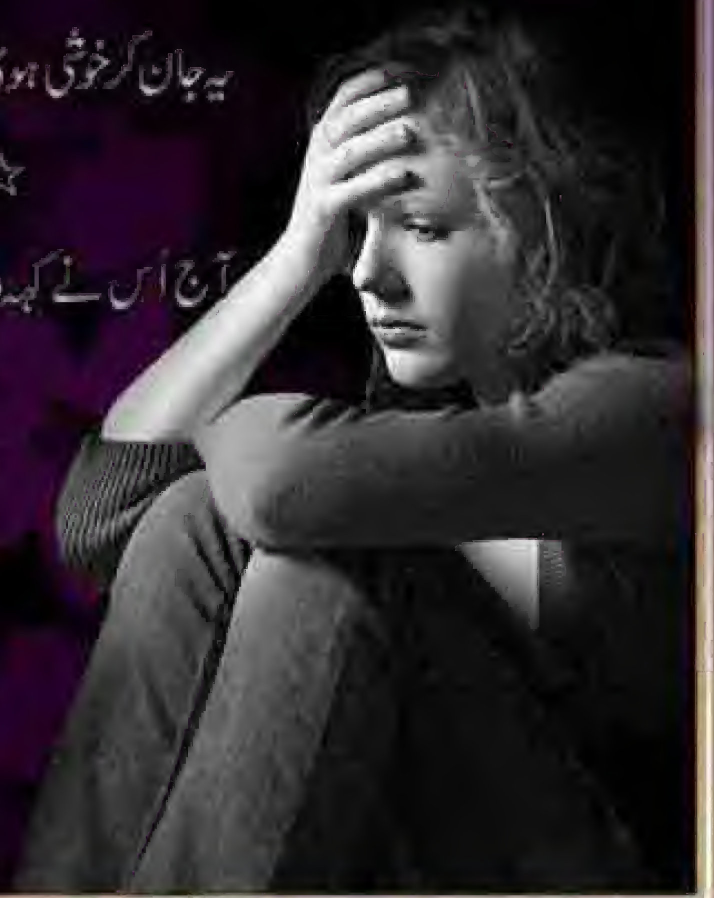
یہ جان کر خوشی ہوئی کہ اُسے بھی میرے دُکھ کا احساس ہے

☆ کومل ☆

آج اُس نے کہہ دیا اتنے اُداس رہتے ہو تو "مر" کیوں نہیں جاتے !!!

I need You

Come Back



ہم جو بچھڑے تو بتاؤ بھلا کیا ہوگا
تیری آنکھ میں جلتا ہوا
میری یاد کا اک دیا ہوگا
پوچھیں گے لوگ
تجھ سے سبب تیری اُداسی کا
کہیں پلکوں پہ کوئی آنسو اٹکا ہوگا
بھول جائیں گے لوگ رفتہ رفتہ
سمجھ کر اک حادثہ اس کو
ان آنکھوں میں مگر
اک درد سا ٹھہر گیا ہوگا.....!!




تیری
حمایت
ہیں دلیلیں تیرے خلاف مگر
سوچتا ہوں تیری حمایت میں



تُو پاس بھی ہو تو دل بے قرار اپنا ہے
کہ ہم کو تیرا نہیں انتظار اپنا ہے

ملے کوئی بھی ترا ذکر چھیڑ دیتے ہیں
کہ جیسے سارا جہان رازدار اپنا ہے

وہ دور ہو تو بجا ترکِ دوستی کا خیال
وہ سامنے ہو تو کب اختیار اپنا ہے

زمانے بھر کے دکھوں کو لگا لیا دل سے
اس آسرے پہ کہ اک غمگسار اپنا ہے

فراز راحتِ جاں بھی وہی ہے کیا کیجے
وہ جس کے ہاتھ سے سینہ فگار اپنا ہے

تجھ سے محبت تیری اوقات سے زیادہ کی تھی
اب بات نفرت کی ہے سوچ تیرا کیا ہوگا

iqbalkalmati.blogspot.com

تم کیا جانو محبت کے میم کا مطلب

اگر مل جائے تو معجزہ اور نہ ملے تو موت

Ha'i Shoq e Safar Aisa Ke Ik Umer Se Hum Ne
Manzil Bhii Nahii'n Paayi, Rasta Bhii Nahii'n Badla


iqbalkalmati.blogspot.com
خوشیوں کی شام اور یادوں کا یہ سماں
اپنی پلکوں پہ ہرگز ستارے نہ لائیں گے
رکھنا سنبھال کر چند خوشیاں میرے لیئے
میں لوٹ آؤں گا تو عید منائیں گے

اسما شاھد

تجھے برباد کر دوں گی، ابھی بھی لوٹ جاؤ واپس
مجھے قاتل بھی کہتے ہیں، محبت نام ہے میرا

مجھے فرصت ہی فرصت ہے

سویرے جلد اٹھنا ہے

نہ شب کو دیر سے سونا ہے

کہیں باہر نہیں جانا

کسی سے بھی نہیں ملنا

نہ کوئی فکر لاحق

نہ کوئی یاد باقی ہے

مگر یہ آخری مصرعہ

ذرا سا جھوٹ لگتا ہے

مجھے فرصت ہی فرصت ہے


مجھے اپنی محبت پر بہت، ناز تھا
لگی ٹھوکر ایسی بے وفائی کی کہ محبت سے نفرت ہو گئی!

SilEnT BoY

اردو شاعری

وہ ساتھ تھا ہمارے ۔یا۔ ہم پاس تھے اُن کے
وہ زندگی کے کچھ دن ۔یا۔ زندگی تھی کچھ دن

پرستش میں تو کوئی کمی نہ چھوڑی ہم نے
اک وہ تھا کہ دیوتا نہ بن سکا


iqbalkalmati.blogspot.com
ایک چھوٹا گناہ محبت کا۔
زندگی بھر حساب لیتا ہے


iqbalkalmati.blogspot.com
ہمارے لہجے میں یہ توازن بڑی صعوبت کے بعد آیا ہے
کئی مزاجوں کے دشت دیکھے، کئی رویوں کی خاک چھانی

وہ سوئے اتفاق آ ملے تھے ہم سے
ہم نادان سمجھے ہماری دعاؤں میں اثر ہے


iqbalkalmati.blogspot.com
میرے عشق سے ملی ہے
تیرے حسن کو یہ شہرت
تیرا ذکر ہی کہاں تھا

سپرد خاک کر ڈالا تیری آنکھوں کی مستی نے
ہزاروں سال جی لیتے اگر تیرا دیدار نہ ہوتا

نہ وفا کا زکر ہوگا، نہ وفا کی بات ہوگی!!!
اب محبت جس سے بھی ہوگی مطلب کے ساتھ ہوگی

صدا جو دے تجھ کو کبھی وفا کے لیے
خفا نہ کرنا اس کو کبھی خدا کے لیے

Jeena To Hai

وفائیں در حقیقت میں بڑی انمول ہوتی ہیں
کبھی اپنی وفاؤں کا صلہ مانگا نہیں کرتے

تیز بارش میں کبھی سرد ہواؤں میں رہا
اک تیرا ذکر تھا جو میری صداؤں میں رہا
کتنے لوگوں سے میرے گہرے مراسم تھے مگر
تیرا چہرا ہی فقط میری نگاہوں میں رہا

وہ مجھے بھول ہی گیا ہو گا
اتنی مدت کوئی خفا نہیں رہتا

ٹپک پڑتے ہیں آنسو جب تمہاری یاد آتی ہے
یہ وہ برسات ہے کہ جس کا کوئی موسم نہیں ہوتا

دوستی

یوں کوئی چھوڑ کر نہیں جاتا
دوستی بوجھ بن گئی ہو گی

شکیل انصاری

ذرا بیٹی کہہ کر پکارو اسے

بہو بھی مُسکرانا چاہتی ہے